

بسم الله الرحمن الرحيم

معلم الاسلام



تالیف
شیخ الحدیث والتفسیر

پیرسائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی
دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا

048-3215204-0303-7931327

فہرست مضامین

- ☆۔ پہلا باب اسلام کیا ہے؟ 4
- ☆۔ دوسرا باب اسلام کے اصول..... 5
- توحید، فرشتے، کتابیں، رسول
تقدیر، قیامت، چھ کلمے
- ☆۔ تیسرا باب عبادات..... 12
- نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج
بعض دوسرے احکام
- ☆۔ چوتھا باب بعض اہم تہوار..... 24
- عید الفطر اور عید الاضحیٰ، عید میلاد النبی ﷺ
معراج کی رات، شبِ برأت
لیلۃ القدر، دس محرم، بزرگوں کے عرس
- ☆۔ پانچواں باب اخلاق اور آداب..... 27
- ☆۔ چھٹا باب پیارے نبی ﷺ کی پیاری باتیں 29
- (چالیس احادیث)

جھلک

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله والصلوة والسلام على حبيب الله

اس مختصری کتاب ”معلم الاسلام“ میں جو کچھ تحریر کیا گیا ہے ہر مسلمان کے پاس اس قدر معلومات کا ہونا ضروری ہے۔ لہذا یہ کتاب تمام اہل اسلام مرد و خواتین کی ابتدائی ضرورت ہے۔

ثانیاً حفظ اور ناظرہ کے مدارس میں اس کتاب کا بچوں کو قرآن مجید کے ساتھ ساتھ سبقاً پڑھایا جانا نہایت اہمیت کا حامل ہے۔

ثالثاً نو مسلموں کو اسلام کی بنیادی اور لائبریری تعلیمات سے آگاہ کرنے کے لیے یہ کتاب شیر مادر کی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک نو مسلم اگر پوچھے کہ مسلمان ہونے کے بعد مجھے کیا کرنا چاہیے؟ تو اسے خاموشی سے یہ کتاب پکڑا دینا کافی ہے۔

رابعاً یہ کتاب اتنی آسان ہے کہ ماں باپ اپنے بچوں کو خود بھی بہ آسانی پڑھا سکتے ہیں۔ آپ بہترین استاد ہیں۔ آپ کی اولاد آپ کی شاگرد ہے۔ آپ کا گھر بہترین مدرسہ ہے۔ اپنے بچوں کو خود معلم الاسلام پڑھائیے۔

عام یہ پیغام کرنا چاہیے	دین کا کچھ کام کرنا چاہیے
مُعَلِّم الاسلام پڑھنا چاہیے	اور کچھ نہ ہو سکے تو کم سے کم
فقیر غلام رسول قاسمی	

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين

وعلى آله واصحابه اجمعين اما بعد

پہلا باب

اسلام کیا ہے؟

دنیا کے دوسرے مذہبوں کے نام انسانوں کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ جیسے عیسائیت اور یہودیت وغیرہ۔ بعض مذہبوں کے نام ان کے ملک یا علاقے کے نام پر بھی رکھے گئے ہیں۔ جیسے ہندومت۔ ان مذہبوں کے نام ہی بتا رہے ہیں کہ یہ محدود مذہب ہیں۔ مگر اسلام محدود مذہب نہیں ہے۔ یہ ساری دنیا کا مذہب ہے۔

اسلام کا معنی ہے تسلیم کرنا اور مان لینا یعنی جو بھی مان لے اس کے لیے اسلام کا دروازہ کھلا ہے۔ اسلام کا معنی سلامتی بھی ہے یعنی جو شخص اسلام میں داخل ہو جاتا ہے وہ سلامتی کا حق دار ہے۔ دنیا میں بھی سلامتی اور آخرت میں بھی سلامتی۔ اسی لیے جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے کو السلام علیکم اور علیکم السلام کہتے ہیں۔ یعنی آپ پر سلامتی ہو۔ یہ خوبیاں دنیا کے کسی دوسرے مذہب میں نہیں ہیں۔ اتنا خوبصورت نام کسی انسان کے ذہن میں آ ہی نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے خود یہ نام رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے ذریعے اسلام سکھایا ہے جو شخص سچے دل سے اسلام کا کلمہ پڑھ لے وہ اسلام میں داخل ہو جاتا ہے۔ اسلام کا کلمہ یہ ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔ اس کلمے کا معنی یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا حق دار نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔

اللہ کے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے ہمیں ایمان ٹھیک رکھنے کا طریقہ بتایا ہے۔ نیک

اعمال سکھائے ہیں اور زندگی گزارنے کے آداب سکھائے ہیں۔ زندگی اور موت کے ہر معاملے میں راہنمائی فرمائی ہے۔ ہر ملک اور ہر علاقے کے لوگوں کو راستہ بتایا ہے۔ اتنی بڑی راہنمائی کے بعد کسی دوسرے نبی کی ضرورت نہیں رہی۔ اسی لیے ہمارے نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے آخری نبی بنایا ہے۔

ہمارے نبی کریم ﷺ نے اسلام کے کچھ اصول بتائے ہیں۔ اصولوں کے علاوہ کچھ عبادات بتائی ہیں اور عبادات کے علاوہ کچھ آداب بتائے ہیں۔ آپ دوبارہ گن لیجیے۔ یہ تین چیزیں ہوں گی۔ (۱) اصول۔ (۲) عبادات۔ (۳) اخلاق اور آداب۔

اب ہم ان تینوں چیزوں کو باری باری پڑھیں گے۔

دوسرا باب

اسلام کے اصول

اسلام کے بنیادی اصول چھ ہیں۔ ان اصولوں کو عقائد بھی کہتے ہیں۔ عقائد عقیدہ کی جمع ہوتی ہے۔ چھ اصول یا عقائد یہ ہیں۔

۱۔ توحید کو ماننا ۲۔ فرشتوں کو ماننا ۳۔ آسمانی کتابوں کو ماننا

۴۔ اللہ کے تمام رسولوں کو ماننا ۵۔ اللہ کی تقدیر کو ماننا ۶۔ قیامت کو ماننا

ان چھ چیزوں کو ماننا ایمانِ مفصل کہلاتا ہے۔ ایمانِ مفصل کو عربی زبان میں اس طرح یاد کر لینا چاہیے۔

آمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ
میں نے مانا اللہ کو اور اسکے فرشتوں کو اور اسکی کتابوں کو اور اسکے رسولوں کو اور قیامت کے دن کو اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے
مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

خیر اور شر کی تقدیر کو اور موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کو

اس ایمانِ مفصل کو مختصر بھی کیا جاسکتا ہے۔ جسے ایمانِ مجمل کہتے ہیں۔

ایمانِ مجمل کو عربی زبان میں اس طرح یاد کر لینا چاہیے۔

أَمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ أَقْرَأُ بِاللِّسَانِ

میں نے اللہ کو اسکے تمام ناموں اور صفات کے ساتھ مانا اور اسکے تمام احکام کو قبول کیا۔ زبان سے اقرار کیا

وَقَصَّدْتُ بِالْقَلْبِ

اور دل سے تصدیق کی۔

{ توحید }

اللہ تعالیٰ کو سچے دل سے ایک ماننے اور زبان سے اس کا اقرار کرنے کو توحید کہتے ہیں۔

اللہ کا معنی ہے سچا خدا۔ یہ خدا کا ذاتی نام ہے۔ اللہ کے بہت سے صفاتی نام بھی ہیں۔ مثلاً خالق، رحمن، رحیم، کریم، رب، جی، قیوم، سمیع، بصیر، قدیر، علیم، کلیم وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور

ہمیشہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کی کوئی اولاد نہیں۔ اللہ تعالیٰ عیب سے پاک ہے۔ اس جیسا کوئی نہیں۔ ہم

سب اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اللہ کے سوا کسی کو خدا ماننا یا کسی کی عبادت کرنا شرک ہے۔ بتوں

کی عبادت کرنا شرک ہے۔ سورج، چاند اور ستاروں کی عبادت کرنا بھی شرک ہے۔ انسانوں اور

فرشتوں کی عبادت کرنا یا انہیں خدا سمجھنا بھی شرک ہے۔ بتوں کو وسیلہ سمجھ کر ان کی عبادت کرنا بھی

شرک ہے۔ بت ہمیں اللہ کے قریب نہیں کر سکتے۔ اللہ نے اپنے قریب لانے کے لیے بت نہیں

بنائے۔ اس کام کے لیے نبی بھیجے ہیں۔ نبی، مرشد اور استاد ہمیں تعلیم دیتے ہیں۔ یہ ہمیں اللہ کے

قریب لے جاتے ہیں۔ یہ ہمارا وسیلہ ہوتے ہیں۔

{ فرشتے }

فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہیں۔ یہ ہمیں نظر نہیں آتے۔ یہ اللہ کا حکم مانتے ہیں۔

گناہ نہیں کرتے۔ ان کی تعداد بے شمار ہے۔ ان میں چار فرشتے مشہور ہیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام

اللہ کے رسولوں پر وحی لاتے تھے۔ حضرت میکائیل علیہ السلام لوگوں کے رزق کا انتظام کرتے

ہیں۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام موت کے وقت انسانوں کی رُوح قبض کرتے ہیں۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔ ہم ان سب فرشتوں کا ادب کرتے ہیں۔ مگر انہیں خدا نہیں سمجھتے۔

{ آسمانی کتابیں }

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پر کئی کتابیں اور پیغام نازل فرمائے ہیں۔ ان کتابوں کے ذریعے ان رسولوں نے لوگوں کو تعلیم دی۔ ان میں سے چار آسمانی کتابیں مشہور ہیں۔ تورات، زبور، انجیل اور قرآن مجید۔ تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی، زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی، انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور قرآن مجید ہمارے نبی پاک حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔ ہم ان سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ مگر قرآن کے آنے کے بعد کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہی۔ قرآن نے پہلی تمام کتابوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ قرآن مجید میں تیس پارے ہیں۔ قرآن مجید میں ۱۱۴ سورتیں ہیں۔ قرآن کا معنی ہے پڑھی جانے والی کتاب۔ واقعی قرآن بہت زیادہ پڑھا جاتا ہے۔ اسکے حافظ گئے ہی نہیں جاسکتے۔ ہر گھر میں اسکی بے حساب تلاوت ہوتی ہے۔ رمضان شریف میں تراویح کی نماز میں اس کو زبانی سنا اور سنایا جاتا ہے۔ قرآن میں ہر طرح کی تعلیم موجود ہے۔ پوری دنیا میں یہ شان کسی دوسری کتاب کی نہیں۔ آج تک کوئی آدمی قرآن جیسی کتاب نہیں لکھ سکا۔ بلکہ اس جیسی ایک آیت بھی کوئی نہیں لکھ سکا۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ اللہ کی کتاب ہے اور اللہ جیسی بات کوئی انسان نہیں کر سکتا۔ یہ قرآن کے سچی کتاب ہونے کا ثبوت ہے۔ بہت سے لوگ قرآن پڑھنے کے بعد مسلمان ہو جاتے ہیں۔

{ رسول }

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو ہدایت دینے کے لیے رسول اور نبی بھیجے۔ رسول اور نبی دونوں اللہ کی طرف سے آتے تھے۔ رسول اسے کہتے ہیں جس پر کتاب بھی نازل ہوئی ہو۔ نبی وہ ہوتا ہے جس پر کتاب نازل نہ ہوئی ہو۔ ہر رسول نبی بھی ہوتا ہے۔ مگر ہر نبی رسول نہیں ہوتا۔ کل نبی تقریباً ایک لاکھ

چوبیس ہزار ہیں۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ ہمارے نبی کریم ﷺ سب سے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ کوئی نبی۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے بھی فرمایا ہے کہ میں آخری نبی ہوں میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ کوئی نبی۔ ہمارے نبی ﷺ سب رسولوں اور نبیوں سے افضل ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے انہیں رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ فرمایا ہے۔ یعنی سارے جہانوں کے لیے رحمت۔ ہمارے نبی کریم ﷺ سب سے اچھے تھے۔ سب سے خوبصورت تھے۔ وہ ہم سے محبت کرتے تھے۔ ہمارے لیے دعائیں کرتے تھے۔ ہم بھی ان سے بہت محبت کرتے ہیں۔ ہم ان سے ماں باپ اور تمام انسانوں سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ ان کی محبت ہمارا ایمان ہے۔

ہمارے نبی پاک ﷺ کو اللہ نے بے شمار علم دیا تھا۔ ہمارے نبی پاک ﷺ غیب کی باتیں بھی بتا دیتے تھے۔ ہمارے نبی پاک ﷺ نے بے شمار معجزے دکھائے ہیں۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے چاند کے دو ٹکڑے کر کے اسے پھر جوڑ دیا تھا۔ آپ ﷺ نے سورج کو واپس چلا دیا تھا۔ آپ ﷺ کی انگلیوں سے ضرورت کے وقت پانی جاری ہو گیا تھا۔ اس پانی کو بہت سے پیاسے لوگوں نے پیا تھا۔ آپ ﷺ کو پتھر اور درخت سلام کہتے تھے۔ آپ ﷺ کا حکم سن کر درخت چل پڑا اور آپ ﷺ کے پاس آ کر کلمہ پڑھا۔ قرآن بھی ہمارے نبی پاک ﷺ کا معجزہ ہے۔ سچے نبی کی یہی پہچان ہوتی ہے۔ اس قسم کی بہت سی چیزیں دیکھ کر اُس زمانے کے سمجھ دار لوگ مسلمان ہو گئے تھے۔ آج بھی سمجھ دار اور خوش قسمت لوگ مسلمان ہوتے جا رہے ہیں۔

ہمارے نبی کریم ﷺ کا نام محمد ہے۔ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ جب بھی آپ کا نام لیا جائے تو صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پڑھنا چاہیے۔

محمد کا معنی ہے جس کی تعریف کی گئی ہو۔ دیکھیں یہ نام کتنا خوبصورت ہے۔ آپ غور کریں۔ اسلام کا نام کتنا خوبصورت ہے۔ قرآن کا نام کتنا خوبصورت ہے۔ اور حضرت محمد ﷺ کا نام کتنا خوبصورت ہے۔ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں ان سب پر ایمان لانے کی توفیق دی۔

ہمارے نبی کریم ﷺ حضرت عبداللہ کے بیٹے تھے۔ حضرت عبداللہ کے والد کا نام حضرت عبدا * تھا۔ ان کے والد کا نام حضرت ہاشم تھا۔ اور ان کے والد کا نام حضرت عبدالمناف تھا۔ رضی اللہ عنہم۔ آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا تھا۔

حضرت ابوبکر صدیق ؓ اور حضرت عمر فاروق ؓ دونوں ہمارے نبی پاک ﷺ کے سر تھے۔ حضرت عثمان غنی ؓ اور حضرت علی مرتضیٰ ؓ دونوں ہمارے نبی پاک ﷺ کے داماد تھے۔ ہمارے نبی پاک ﷺ کو اپنی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بہت محبت تھی۔ یہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی بیٹی تھیں۔

ہمارے نبی پاک ﷺ کی چار بیٹیاں تھیں۔ حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت امّ کلثوم اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہن (سیرت ابن ہشام جلد ۱ صفحہ ۱۹۰، اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۴۳۵)۔ ہمارے نبی پاک ﷺ کے تین بیٹے تھے جو بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔ حضرت قاسم، حضرت عبداللہ، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہم۔

ہمارے نبی کریم ﷺ کی تمام بیویاں، چاروں بیٹیاں، حضرت علی اور دونوں نوا سے اہل بیت کہلاتے ہیں۔ رضی اللہ عنہم۔ ہم ان سب کا نبی کریم ﷺ کی وجہ سے ادب کرتے ہیں۔ جس مسلمان نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہو اسے صحابی کہتے ہیں۔ صحابیوں کی تعداد تقریباً سو لاکھ کے قریب ہے۔ ان میں سے حضرت ابوبکر صدیق ؓ سب سے افضل ہیں۔ پھر حضرت عمر، پھر حضرت عثمان اور پھر حضرت علی رضی اللہ عنہم۔ ہم ان سب کا نبی کریم ﷺ کی وجہ سے ادب کرتے ہیں۔

ہمارے نبی کریم ﷺ نے چالیس سال کی عمر میں نبوت کا اعلان فرمایا۔ پھر تیرہ سال تک مکہ شریف میں رہے۔ پھر ہجرت فرما کر دس سال مدینہ شریف میں رہے۔ ۶۳ سال کی عمر شریف میں وفات پائی۔ مسجد نبوی کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کمرے میں دفن ہوئے۔ ان کے پہلو میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما دفن ہیں۔ یہ دونوں صحابی بہت خوش قسمت ہیں۔

{تقدیر}

تقدیر کا معنی ہے پروگرام۔ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے۔ اس دنیا میں جو کچھ ہوگا اللہ

تعالیٰ کو اس پورے پروگرام کا علم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس علم کو تقدیر کہتے ہیں۔ اگر ہم اچھا کام کریں تو کہنا چاہیے کہ یہ اللہ کی مہربانی ہے۔ اگر ہم سے غلطی ہو جائے تو کہنا چاہیے کہ یہ غلطی میں نے کی ہے۔ آئندہ غلطی سے بچنا چاہیے۔ اللہ ایسے بندوں کو پسند کرتا ہے۔

{ قیامت }

ایک دن یہ دنیا فنا ہو جائے گی۔ سب لوگ اللہ کے پاس حساب کتاب کے لیے حاضر ہوں گے۔ اس دن کو قیامت کا دن کہتے ہیں۔

ہم سب نے مرنا ہے۔ موت کو یاد رکھنا چاہیے۔ موت کو یاد رکھنے سے انسان عقل مند ہو جاتا ہے۔ اچھے اچھے کام کرتا ہے۔ قیامت کے دن ہم سب نے حساب دینا ہے۔ نیک لوگ جنت میں جائیں گے بُرے لوگ دوزخ کی آگ میں جلیں گے۔ ہمیں چاہیے کہ دنیا میں نیک کام کریں تاکہ حساب کتاب میں پاس ہو جائیں۔

{ چھ کلمے }

اسلام کی بہت سی اہم تعلیمات کو چھ کلموں میں بیان کر دیا گیا ہے۔ چھ کلمے یہ ہیں۔

اول کلمہ طیب لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں (یاد دیتی ہوں) کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں (یاد دیتی ہوں) کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تہجد

سُبْحَنَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

سے بچنے کی طاقت اور نیکی کی توفیق صرف اللہ کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ اللَّهُ كَسَاءِ كَوْنِي مَعْبُودٌ نَحْنُ وَهُوَ إِلَهُ كَالْأَكْبَادِ هُوَ الْغَنِيُّ وَهُوَ اللَّهُ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کرتا اور مارتا ہے۔ اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا بڑے جلال اور شان والا ہے اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور

شئی قَدِيرٌ

وہ ہر چاہت پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمْدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں (یا مانگتی ہوں) جو میرا رب ہے، ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر،

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ

چھپ کر یا علانیہ اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں (یا کرتی ہوں) اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو

عَلَامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْغُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

مجھے معلوم نہیں اے اللہ بے شک تو غیوب کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور نیکی

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

کرنے کی قوت اور گناہ سے بچنے کی توفیق صرف اللہ کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں (مانگتی ہوں) اس بات سے کہ میں کسی چیز کو تیرا جان بوجھ کر شریک بناؤں اور بے

لَمَالًا - اَعْلَمُ بِهٖ ثُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَالْغِیْبَةِ

خبری میں ہو جانے والی خطا کی تجھ سے مافی مانگتا ہوں (مانگتی)۔ میں نے اس سے توبہ کی اور کفر اور شرک اور جھوٹ اور غیبت
وَالْبِدْعَةُ وَالنَّمِيمَةُ وَالْفَوَاحِشُ وَالْبُهْتَانُ وَالْمَعَاصِي كُلُّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ
اور بدعت اور چغلی اور بے حیائیوں اور تہمت لگانے اور ہر قسم کے گناہوں سے بے زار ہوا (ہوئی) اور میں ایمان لایا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
(لائی) اور کہتا ہوں (کہتی ہوں) کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

تیسرا باب

عبادات {نماز}

اسلام کی سب سے اہم عبادت نماز ہے۔ مسلمانوں پر روزانہ پانچ نمازیں فرض ہیں۔
ان کے نام یہ ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔
فجر کی چار رکعتیں ہیں۔ دو سنت اور دو فرض
ظہر کی بارہ رکعتیں ہیں۔ چار سنت، چار فرض، دو سنت اور دو نفل
عصر کی آٹھ رکعتیں ہیں۔ چار سنت غیر مؤکدہ اور چار فرض
مغرب کی سات رکعتیں ہیں۔ تین فرض، دو سنت اور دو نفل
عشاء کی سترہ رکعتیں ہیں۔ چار سنت غیر مؤکدہ، چار فرض، دو سنت، دو نفل، تین وتر اور دو نفل
جمعہ کی چودہ رکعتیں ہیں۔ چار سنت، دو فرض، چار سنت، دو سنت غیر مؤکدہ اور دو نفل

نمازوں کے اوقات :- فجر کی نماز کا وقت صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے سے پہلے پہلے
تک ہے۔ ظہر کی نماز کا وقت سورج ڈھلنے سے لے کر اس وقت تک ہے جب ہر چیز کا سایہ اس کے
اصلی سایہ کے علاوہ اس کے قد سے دو گنا ہو جائے۔ عصر کا وقت ظہر کے بعد سے لے کر سورج
غروب ہونے تک ہے۔ مغرب کا وقت سورج غروب ہونے سے لے کر اندھیرا مکمل چھا جانے

تک ہے۔ اور عشاء کا وقت اندھیرا مکمل چھا جانے سے لے کر صبح صادق تک ہے۔

طہارت: نماز ادا کرنے سے پہلے بدن کا پاک ہونا ضروری ہے۔ سب سے پہلے استنجا کرنا چاہیے۔

بیت الخلاء میں جانے سے پہلے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ اور بایاں پاؤں اندر رکھنا چاہیے۔ بیت الخلاء سے نکلتے وقت دایاں پاؤں باہر رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ غُفْرَانْکَ

پھر اگر جسم ناپاک ہو تو غسل کرنا چاہیے۔ غسل کے تین فرض ہیں۔ کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا اور پورے بدن کو اس طرح دھونا کہ بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہ جائے۔ غسل کا تفصیلی طریقہ یہ ہے کہ پہلے استنجا کریں، پھر وضو کریں اور پھر سارے بدن کو دھوئیں غسل کرنے کے بعد کپڑے پہن لیے جائیں۔ بعد میں دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر بدن ناپاک نہ ہو اور صرف وضو کرنا ہو تو وضو کا طریقہ یہ ہے۔

وضو: بسم اللہ پڑھ کر پہلے دونوں ہاتھ دھوئیں۔ پھر تین دفعہ کلی کریں۔ مسواک کرنا بہت پیاری سنت ہے۔ اگر مسواک موجود نہ ہو تو داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی کو دانتوں پر خوب رگڑیں۔ کلی کے بعد ناک میں تین بار پانی ڈالیں اور بائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے دونوں نتھنے صاف کریں اور بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑیں۔ اس کے بعد منہ دھوئیں۔ منہ کو چاروں طرف کی حدود تک دھوئیں۔ اس کے بعد بازو کہنیوں سمیت دھوئیں۔ پہلے دایاں بازو اور پھر بایاں بازو۔ اس کے بعد سر کا مسح کریں۔ کان اور گردن کا بھی مسح کریں۔ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئیں۔ پہلے دایاں اور پھر بایاں۔ پاؤں دھوتے وقت پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔ ہر عضو کو تین بار دھوئیں۔ وضو کے دوران دنیا کی باتیں نہ کریں وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر کلمہ شہادت پڑھیں۔

وضو کا طریقہ آپ نے پڑھ لیا۔ اس میں چار چیزیں فرض ہیں۔ منہ دھونا، کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا، سر کا مسح کرنا اور ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا۔ باقی سنتیں اور آداب ہیں۔^{۴۱} پیشاب، پاخانہ کرنے یا گیس خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

نماز کی شرائط

نماز کی چھ شرائط ہیں۔

- ۱۔ جسم اور کپڑوں کا پاک ہونا
- ۲۔ جگہ کا پاک ہونا
- ۳۔ ستر کا ڈھکا ہونا
- ۴۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا
- ۵۔ نماز کا وقت ہونا
- ۶۔ نیت کرنا

اذان:- ہر نماز سے پہلے مسجد میں اذان دینا سنت مؤکدہ ہے۔ اذان یہ ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے (چار مرتبہ)

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (دو مرتبہ)

اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں (دو مرتبہ)

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

نماز کے لیے آؤ (دو مرتبہ) فلاح پانے کے لیے آؤ (دو مرتبہ)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے (دو مرتبہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اقامت:- جماعت کے کھڑا ہونے سے پہلے اقامت پڑھی جاتی ہے۔ اقامت کے الفاظ

اذان ہی کی طرح ہوتے ہیں۔ صرف حی علی الفلاح کے بعد ان الفاظ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

فَقَدَّامَتِ الصَّلٰوةُ فَقَدَّامَتِ الصَّلٰوةُ یقیناً نماز کھڑی ہوگئی یقیناً نماز کھڑی ہوگئی

اذان کے بعد دعا

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اِنِّیْ مُحَمَّدَنِیْ الْوَسِيْلَةَ

اے اللہ! اس دعوتِ کاملہ اور قائم ہونے والی نماز کے نگہبان! تو ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت

وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ ، مَقَاماً مَحْمُودٍ الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ
عطا فرما اور انہیں اس مقام محمود پر پہنچا دے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں
کرتا

اذان دینے سے پہلے اور بعد میں درود شریف پڑھنا اچھی بات ہے۔ بلکہ ضروری عبادت
کے علاوہ ہر وقت درود شریف پڑھتے رہنا بھی اچھی بات ہے۔ اذان میں نبی کریم ﷺ کا نام سن کر
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھنا چاہیے۔ اسکے ساتھ انگوٹھے چومنا اور آنکھوں پر لگانا بھی اچھی بات ہے۔
نماز کا طریقہ:- نیت کرنے کے بعد تکبیر تحریرہ کہیں اور ہاتھ باندھ لیں۔ مردناف کے نیچے
ہاتھ باندھتے ہیں اور عورتیں سینے کے اوپر ہاتھ باندھتی ہیں۔ ہاتھ باندھتے وقت بایاں ہاتھ نیچے
اور دایاں ہاتھ اوپر رہنا چاہیے۔ اس کے بعد کھڑے کھڑے یہ پڑھنا چاہیے۔

ثَنَائِي:- سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ
غَيْرُكَ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور خوبیوں والی ہے اور تیرا نام برکت والا ہے تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود
نہیں

تَعَوُّذ:- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں (مانگتی ہوں) شیطان مردود سے
تسمیہ:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے

سورة فاتحه:- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلَكَ يَوْمَ الدِّينِ اِيَّاكَ
سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے، نہایت رحم کرنے والا مہربان، قیامت کے دن کا مالک، ہم
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ
تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہمیں سیدھی راہ پر چلا، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ اٰمِيْنَ

کیا، وہ ان لوگوں کی راہ نہ ہو جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ہی ان کی راہ ہو جو گمراہ ہوئے، الٰہی قبول فرما
سورة اخلاص:-

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ . اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
 کہیہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ ہی اسے کسی نے جنا ہے اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسرہ ہے۔

تسبیح رکوع:- سُبْحَنَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ (تین بار) پاک ہے میرا رب عظمت والا

تسمیع:- سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللہ نے قبول کر لیا جس نے اس کی تعریف کی

تحمید:- رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اے ہمارے رب سب تعریف تیرے لیے ہے

تسبیح سجدہ:- سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلَى (تین بار) پاک ہے میرا رب اونچی شان والا

تشہید:- اَلتَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
 تمام دلی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کیلئے ہیں، اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں۔

وَبَرَكَاةُ السَّلَامِ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں (دیتی ہوں) کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
 وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں (دیتی ہوں) کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود شریف:- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْنِ هٰشِمٍ

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر رحمت بھیجی بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت بھیج

وَعَلَى اٰلِ اِبْنِ هٰشِمٍ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْنِ هٰشِمٍ وَعَلَى اٰلِ اِبْنِ هٰشِمٍ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر برکت بھیجی بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے

دعا:- رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَائِي رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

اے میرے رب مجھے نماز کا پابند بنا اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما، اے

ہمارے

وَلَوْ اِلٰهَیْ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

ربّ مجھے اور میرے ماں باپ کو اور تمام مسلمانوں کو قیامت کے دن بخش دینا۔

سلام:- اَلْسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو

نوٹ:- نماز پڑھنے کا عملی طریقہ کسی استاد سے سیکھنا ضروری ہے۔ اگر ہم لکھ بھی دیں تو پھر بھی استاد کی ضرورت پڑے گی۔ زیادہ تر دین ہر زمانے میں بڑے لوگوں نے چھوٹوں کو عملاً سکھایا ہے۔

فرضوں کے بعد دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے اے جلال والے اور شان والے تو برکت والا ہے

فرض نمازوں کے بعد آیت الکرسی پڑھنی چاہیے۔ آیت الکرسی یہ ہے۔

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اللہ وہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے اسے نہ اٹکھ آتی ہے نہ نیند، جو کچھ آسمانوں اور زمین

وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ

میں ہے سب اسی کا ہے، کون ہے جو اسکے ہاں اس کی اجازت کے بغیر شفاعت کرے، جو کچھ لوگوں کو پیش آ رہا ہے

وَلَا یَحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَ سِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور جو کچھ انکے بعد ہوگا وہ سب جانتا ہے اور لوگ اسکی مرضی کے بغیر اسکے علم میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے،

وَلَا یُؤْذُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اسکی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور اسے ان کی حفاظت تھکا نہیں سکتی اور وہ بلند عظمت والا ہے۔

فرض نماز کے فوراً بعد بلند آواز سے ذکر کرنا نبی کریم ﷺ کے زمانے میں رائج تھا (بخاری

جلد ۱ صفحہ ۱۱۶، مسلم جلد ۱ صفحہ ۲۱۷) اور آج تک جاری ہے۔ مثلاً لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اللّٰهُ اَکْبَرُ

ہمیں چاہیے کہ درود شریف اور استغفار بھی یاد کریں۔ نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود

شریف پڑھنا چاہیے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰی نَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰی نَا مُحَمَّدٍ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ

اے اللہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت، برکت اور سلامتی بھیج

یا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ کی طرف سے محمد ﷺ اور ان کی آل پر درود و سلام ہو

یا

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ یا رسول اللہ آپ پر درود و سلام ہو

اگر انسان سے غلطی ہو جائے تو توبہ استغفار کرنا چاہیے۔ مختصر سا استغفار یہ ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ میں اللہ سے ہر گناہ کی معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

نماز مکمل ہو جانے کے بعد۔ ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ

اکبر پڑھنا بہت پیاری عبادت ہے۔

نبی کریم ﷺ یہ دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

وتر:۔ عشاء کی نماز میں تین وتر بھی ہوتے ہیں۔ و تروں کی تیسری رکعت میں رکوع میں جانے سے

پہلے تکبیر کہہ کر دوبارہ ہاتھ باندھ لینے چاہئیں اور دعائے قنوت پڑھنا چاہیے اس کے بعد رکوع میں

جانا چاہیے۔ دعائے قنوت یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

اے اللہ ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر توکل کرتے ہیں

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتَزَكَّى مَنْ يَفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ

نُصَلِّي

اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور تیرے نافرمان سے تعلق اور دوستی ترک

وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰی وَنَخْجِدُ وَنَرْجُو اَرْحَمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

کرتے ہیں اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف

دوڑتے

بِالْكَفَّارِ مُلْحِقُ

اور تیری خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

مسجد کا ادب:- مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلتے وقت باایاں پاؤں باہر رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

مسجد میں ادب کے ساتھ اور خاموشی سے بیٹھنا چاہیے۔ وہاں دنیاوی باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ وہاں جا کر عاجزی سے کام لینا چاہیے۔ اونچا نہیں بولنا چاہیے۔ دوسروں پر رعب نہیں جمانا چاہیے اور چودھری نہیں بننا چاہیے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ ہم اللہ کے دربار میں حاضر ہیں جو سب کا بادشاہ ہے۔

نماز جمعہ:- جمعہ کی نماز شہر یا مرکزی قصبے کے مردوں پر فرض ہے۔ عورتوں اور مسافروں پر جمعہ فرض نہیں۔ جمعہ کی نماز ظہر کی جگہ پر پڑھی جاتی ہے۔ اس کا وقت وہی ہے جو ظہر کا وقت ہے۔ جماعت کے بغیر جمعہ ادا نہیں ہو سکتا۔ جمعہ کا خطبہ ادب سے سننا چاہیے۔ جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔ جمعہ کے دن اچھے کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا بہت اچھی بات ہے۔

نماز عید:- عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن دو رکعات نماز عید باجماعت پڑھنا واجب ہے۔ اس کی شرائط وہی ہیں جو جمعہ کی شرائط ہیں۔ عام طور پر مسجدوں میں نماز عید کے وقت کا اعلان پہلے سے کر دیا جاتا ہے اور نماز پڑھنے کا طریقہ عید گاہ میں پہنچنے کے بعد سمجھا دیا جاتا ہے۔ نماز عید میں چھ زائد تکبیریں ہوتی ہیں۔ یہ تکبیریں کہتے وقت ہاتھ کانوں کو لگا کر چھوڑ دینا ہوتے ہیں۔

نماز جنازہ:- نماز جنازہ میں چار تکبیریں ہوتی ہیں۔

نیت کر کے پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھیں۔ سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَّاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَ
تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعا پڑھیں۔ بالغ میت ہو تو یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَاوْ شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا
اے اللہ ہمارے زندہ اور ہمارے فوت شدہ اور ہمارے حاضر اور ہمارے غیر حاضر اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے

بڑے
وَأَنْثُنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ
اور ہمارے ہر مرد اور ہماری ہر عورت کو بخش دے اے اللہ تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت
عَلَى الْإِيمَانِ

دے ایمان پر موت دے۔

نا بالغ اگر بچہ ہو تو یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا آجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا
اے اللہ اس لڑکے کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر اچھا انتظام کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لیے اجر کا ذریعہ اور وقت

پر

کام آنے والا ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لیے شفاعت کرنے والا بنا جس کی شفاعت قبول ہو جائے۔

اگر بچی ہو تو یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهَا لَنَا آجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُشَفَّعَةً
اے اللہ اس لڑکی کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر اچھا انتظام کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لیے اجر کا ذریعہ اور وقت

پر کام آنے والا ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لیے شفاعت کرنے والی بنا جس کی شفاعت قبول ہو جائے۔

اور چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

جنازہ کی تکبیریں کہتے وقت ہاتھ نہیں اٹھانے چاہئیں۔

نماز جنازہ کے فوراً بعد میت کے لیے خصوصی دعا بھی کرنی چاہیے۔ حدیث شریف میں

ہے کہ جب میت پر نماز پڑھ چکو تو اس کے لیے خصوصی دعا کیا کرو (ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۱۰۰)۔ اس کے بعد میت کو دفن کرنے میں جلدی کرنی چاہیے۔

قبروں کی زیارت:- نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ قبروں کی زیارت کو جایا کرو اس سے دنیا کی محبت دل سے نکلتی ہے اور آخرت کی یاد آتی ہے (ابن ماجہ، مشکوٰۃ صفحہ ۱۵۴)۔ قبرستان میں جا کر یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفْنَا وَنَحْنُ بِالْآثِرِ
اے قبروں والو آپ پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ ہماری اور آپ کی بخشش کرے، آپ ہم سے پہلے آ گئے اور ہم آپ کے پیچھے آنے والے ہیں (ترمذی، مشکوٰۃ صفحہ ۱۵۴)۔

{ زکوٰۃ }

7½ تو لے سونا یا 52½ تو لے چاندی یا ان میں سے کسی ایک کے برابر رقم قرض سے فالتو موجود ہو اور اس پر سال گزر جائے تو زکوٰۃ دینا فرض ہے۔

زمین کی فصل پر عشر دینا پڑتا ہے۔ اگر زمین بارانی ہو تو عشر یعنی دسواں حصہ اور اگر پانی قیمتاً دیا جاتا ہو تو نصف عشر یعنی بیسواں حصہ دینا پڑتا ہے۔ باہر چرنے والے جانوروں پر بھی زکوٰۃ لاگو ہوتی ہے۔ کم از کم پانچ اونٹوں، تیس بھینسوں، تیس گائے اور چالیس بکریوں پر زکوٰۃ لاگو ہوتی ہے۔ ان سے کم پر نہیں۔

گھریلو استعمال کی چیزوں اور گاڑی وغیرہ پر زکوٰۃ نہیں دینی پڑتی۔

رمضان شریف کے آخر میں فطرانہ دیا جاتا ہے۔ فطرانہ ان لوگوں پر واجب ہے جو زکوٰۃ

دے سکتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ زکوٰۃ پر سال گزرنا ضروری ہے جب کہ فطرانے کیلئے سال گزرنا ضروری نہیں۔ جو شخص عید کے دن امیر ہوا ہو اس پر بھی فطرانہ واجب ہے۔ فطرانہ گھر کے تمام افراد کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ چھوٹے بچوں کی طرف سے فطرانہ دینا اُن کے والدین پر لازم ہے۔ فطرانہ تقریباً 2 کلو گرام گندم یا اس کی قیمت فی کس ہے۔ زکوٰۃ اور فطرانہ غریب لوگوں کو دیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ بھی زندگی آرام سے گزار سکیں اور عید اچھی طرح مناسکیں۔ اسلام ہمیں دوسرے مسلمان بھائیوں کی ہمدردی سکھاتا ہے اور اپنی خوشیوں میں انہیں شامل کرنے کا سبق دیتا ہے۔ اسلام ایک لچال مذہب ہے۔

{روزہ}

سمجھدار بالغ مرد اور عورتوں پر رمضان شریف کے روزے فرض ہیں۔ صبح صادق سے لے کر سورج غروب ہونے تک روزہ رکھا جاتا ہے۔ روزے کے دوران کھانا پینا منع ہوتا ہے۔ روزے کے دوران کھانی لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ روزہ جان بوجھ کر توڑ دیں تو اس کا کفارہ دینا پڑتا ہے۔ روزے کا کفارہ یہ ہے کہ یا تو ساٹھ روزے رکھیں یا پھر ساٹھ غریبوں کو کھانا کھلائیں۔ بھول کر کھانی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ سرمہ لگانے، خوشبو لگانے اور مسواک کرنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ رمضان شریف میں عام دنوں کی نسبت زیادہ نیک کام کرنے چاہئیں۔ تلاوت زیادہ کرنی چاہیے۔ تراویح کی نماز باجماعت پڑھنی چاہیے۔ تراویح کی بیس رکعتیں سنت مؤکدہ ہیں۔ نبی کریم ﷺ بیس رکعت ہی پڑھا کرتے تھے۔ پھر صحابہ کرام علیہم الرضوان کے دور سے آج تک عرب و عجم میں اسی پر عمل جاری ہے۔ ہر چار رکعت کے بعد تراویح کی تسبیح پڑھنی چاہیے۔ تراویح کی تسبیح یہ ہے۔

سُبْحَنَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَنَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

پاک ہے وہ اللہ جو ملک اور بادشاہی والا ہے، پاک ہے وہ اللہ جو عزت اور عظمت اور ہیبت اور قدرت اور

بڑائی

وَالْكِبَرِيَّاتِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَنَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبْحَانَ قُدُّوسٍ

اور سطوت والا ہے، پاک ہے وہ بادشاہ جو زندہ ہے جو نہ سوتا ہے اور نہ مرتا ہے، وہ بے انتہا پاک ہے، بے انتہا مقدس ہے، رَبَّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اَللّٰهُمَّ اَجِزْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ يَا مُجِيزُ ہمارا رب ہے اور فرشتوں اور جبریل کا رب ہے، اے اللہ ہمیں آگ سے بچالے، اے بچانے والے اے بچانے والے اے بچانے والے۔

ہو سکے تو سحری کے وقت تہجد کے نفل پڑھنے چاہئیں۔ اور روزوں کا احترام کرنا چاہیے۔

روزے کی نیت یہ ہے۔

بِصَوْمٍ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرٍ مَّصَانَ میں نے رمضان کے مہینے میں کل کے روزے کی نیت کی۔

روزہ کھولنے کی دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلٰیکَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ اے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان رکھا اور تجھ پر توکل کیا اور تیرے دیے ہوئے رزق سے افطار کیا۔

رمضان شریف کے آخری نو یا دس دن مسجد میں اعتکاف کرنا سنت ہے۔ ہر محلے کی

مسجد میں کچھ لوگ اعتکاف ضرور کریں۔ اعتکاف کرنا اور دین سیکھنا بہت اچھی بات ہے۔

{حج}

کعبہ شریف کا حج کرنا ہر سمجھدار اور بالغ امیر مسلمان مرد اور عورت پر زندگی میں ایک

بار فرض ہے۔ حج کا طریقہ سکھانے کے لیے سرکاری عملہ موجود ہوتا ہے۔ حج کے بعد مدینہ شریف

میں جا کر اپنے پیارے نبی کریم ﷺ کے روضہ پاک پر حاضری دینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ادب

کی توفیق دے۔ آمین

{ بعض دوسرے احکام }

ہمیں قرآن شریف سیکھنا چاہیے۔ روزانہ اس کی تلاوت کرنی چاہیے۔ ہمیں حلال کارزق کھانا چاہیے۔ رشوت، سود، چوری اور ڈاکے سے رزق حاصل نہیں کرنا چاہیے۔ حرام کھانے والوں سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

ماں باپ کا کہنا ماننا چاہیے۔ ماں کے قدموں میں جنت ہے۔ خود بھی نیک کام کرنے چاہئیں اور اپنے بہن بھائیوں اور دوستوں کو بھی نیک راستہ بتانا چاہیے۔

ہر وقت جہاد کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ جب بھی اسلامی حکومت جہاد کے لیے بلائے فوراً چلے جانا چاہیے۔ مگر جہاد کے لیے ماں باپ سے اجازت لینا ضروری ہے۔ ماں باپ کی خدمت بہت ضروری ہے۔



WWW.NAFSEISLAM.COM

چوتھا باب

بعض اہم تہوار

{ عید الفطر اور عید الاضحیٰ }

مسلمانوں کی دو عیدیں مشہور ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔ یہ زیادہ مشہور اس لیے ہیں کہ ان میں سے ایک عید روزوں کے بعد آتی ہے۔ اس پر فطرانہ ادا کیا جاتا ہے اور روزوں کے بعد اللہ کی رحمت پر خوشی منائی جاتی ہے۔ دوسری عید کا تعلق حج سے ہے۔ اس عید پر قربانی بھی دی جاتی ہے۔ یہ دونوں عیدیں اس لیے بھی مشہور ہیں کہ ان کے موقع پر دو رکعت نماز عید بھی مسجد میں

ادا کی جاتی ہے۔ عید کے دن اچھے کپڑے پہننے چاہئیں۔ اچھا کھانا پکا کر کھانا چاہیے فضول عیاشی نہیں کرنی چاہیے۔ اللہ کی عبادت کرنی چاہیے۔

{ عید میلاد النبی ﷺ }

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ ۱۲ ربیع الاول کو سوموار کے دن پیدا ہوئے تھے۔ آپ ﷺ ہر سوموار کے دن روزہ رکھ کر میلاد کی خوشی مناتے تھے۔ ہم پر ہمارے پیارے نبی ﷺ کے بے شمار احسانات ہیں۔ انہوں نے ہمیں کلمہ سکھایا۔ انہوں نے ہم تک قرآن پہنچایا۔ انہوں نے ہمیں تعلیم دی۔ انہوں نے ہمیں اچھے بُرے کی تمیز بتائی۔ ہم اس پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ میلاد کا دن شکرانے کا دن ہے۔ اس دن اچھے کپڑے پہننے چاہئیں۔ زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنا چاہیے۔ نعت خوانی کرنی چاہیے۔ میلاد کی محفل میں جانا چاہیے۔ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ شریعت کے خلاف کوئی کام نہیں کرنا چاہیے۔ ہو سکے تو اس دن روزہ رکھنا چاہیے۔

{ معراج کی رات }

اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی کریم ﷺ کو ۱۷ رجب کی رات آسمانوں پر بلایا تھا۔ انہیں آسمانوں کی سیر کرائی تھی۔ انہیں اپنا دیدار کرایا تھا۔ اسی رات انہیں نماز کا تحفہ ملا تھا۔ اس رات کو جاگنا اور عبادت کرنا بہت اچھی بات ہے۔ ہو سکے تو اگلے دن کا روزہ رکھنا چاہیے۔

{ شبِ برأت }

۱۵ شعبان کی رات کو شبِ برأت کہتے ہیں۔ اس رات کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اگلے سال کا پروگرام طے ہوتا ہے۔ ہر انسان کی زندگی، موت اور رزق کا فیصلہ ہوتا ہے۔ اس رات کو جاگنا اور عبادت کرنا بہت اچھی بات ہے۔ پچھلی رات کو توبہ کرنی چاہیے۔ ہو سکے تو اگلے دن کا روزہ رکھنا چاہیے۔

{ لیلةُ القدر }

یہ رات سال میں ایک مرتبہ آتی ہے۔ یہ رمضان شریف میں آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے

اسے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ مسلمان اسے تلاش کر کے زیادہ ثواب حاصل کریں۔ امید ہے کہ یہ رات رمضان شریف کے آخری دس دنوں کی طاق راتوں میں آتی ہوگی۔ سب سے زیادہ امید یہ ہے کہ ۲۷ رمضان کو ہوتی ہوگی۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے بھی یہی امید ظاہر فرمائی ہے۔ اس رات کو جاگنا بہت اچھی بات ہے۔ زیادہ سے زیادہ تلاوت، نفل اور درود شریف پڑھنا چاہیے۔ پچھلی رات کو توبہ کرنی چاہیے۔

شبِ برأت اور لیلۃ القدر کو یہ دعا پڑھنا بہت اچھی بات ہے۔
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی

{دس محرم}

دس محرم کا دن شروع سے ہی متبرک دن ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم بھی اس دن روزہ رکھتی تھی۔ وہ کہتے تھے کہ اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہمیں فرعون سے آزاد کرایا تھا۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے آزاد ہونے کی خوشی منائی اور اس دن کا روزہ رکھا۔ مگر ۱۰ محرم کے ساتھ ساتھ ۹ یا ۱۱ محرم کا دن بھی ملایا۔ اس طرح دو روزے رکھے۔ تاکہ مسلمانوں کی الگ پہچان ہو جائے۔

بعد میں حضرت امام حسین ﷺ کی شہادت بھی اسی دن ہو گئی۔ یہ دن اور بھی متبرک ہو گیا۔ کربلا میں شہید ہونے والوں میں سے بعض کے نام یہ ہیں۔

حضرت ابو بکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت عبداللہ اور حضرت عباس علیہم السلام (جلاء العیون صفحہ ۴۱۴ وغیرہ)۔ یہ پانچوں سگے بھائی تھے۔ یہ حضرت علی ﷺ کے بیٹے تھے۔ حضرت امام حسین ﷺ کے سوتیلے بھائی تھے۔ حضرت علی ﷺ نے اپنے بیٹوں کے نام حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم کے ناموں پر رکھے تھے۔ حضرت علی ﷺ کو خلفاء راشدین سے بہت محبت تھی۔ وہ ان کے ناموں کو بھی بابرکت سمجھتے تھے۔ ہم ان سب کا ادب کرتے ہیں۔

دس محرم کے دن ماتم نہیں کرنا چاہیے بلکہ صبر کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اس دن شہیدوں کے لیے قرآن خوانی کرنی چاہیے اور نیک کام کر کے ان کو ایصال

ثواب کرنا چاہیے۔ شربت اور پانی کا ایصال ثواب کرنا بھی اچھی بات ہے۔
یزید ایک برا آدمی تھا۔ اس نے امام حسینؑ کو شہید کرایا تھا۔

{ بزرگوں کے عرس }

اللہ کے پیارے بندوں کو ولی کہتے ہیں۔ یہ ولی ہماری راہنمائی کرتے ہیں۔ ہمیں اچھا راستہ بتاتے ہیں۔ یہ روحانی علم جانتے ہیں۔ جس سے روحانی علم سیکھا جائے اسے مرشد کہتے ہیں۔ جس سے کتابی علم سیکھا جائے اسے استاد کہتے ہیں۔ ہر مسلمان کا کوئی نہ کوئی مرشد اور کوئی نہ کوئی استاد ہونا چاہیے۔

بزرگ جب فوت ہو جائیں تو ان کو ایصال ثواب کرنا اچھی بات ہے۔ ان کے ایصال ثواب کے لیے ہر سال ان کا عرس منانا بھی اچھی بات ہے۔ ہم بہت سے پرانے بزرگوں کے عرس مناتے ہیں۔ مثلاً حضرت ابو بکر صدیق کی وفات ۲۲ جمادی الثانی کو ہوئی تھی۔ ہم ان کا یہ دن مناتے ہیں۔ حضرت عمرؓ کی شہادت یکم محرم کو ہوئی تھی۔ حضرت عثمانؓ کی شہادت ۱۸ ذوالحجہ کو ہوئی تھی۔ حضرت علیؓ کی شہادت ۲۱ رمضان کو ہوئی تھی۔ غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمہ کی وفات ۱۱ ربیع الثانی کو ہوئی تھی۔

ہم ان سب کو ایصال ثواب کرنے کیلئے دن مناتے ہیں۔ غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمہ کے ایصال ثواب کیلئے جو دن مقرر ہے اسے گیارہویں شریف بھی کہتے ہیں۔ ہر شخص اپنے مرشد کے لیے اس طرح ایک دن منا سکتا ہے۔ عرس کے دن قرآن خوانی، نعت خوانی، درود شریف اور استغفار پڑھنا اچھی بات ہے۔ پھر ان چیزوں کا مرشد کو ایصال ثواب کرنا بھی اچھی بات ہے۔ کھانے پینے کی چیزوں کا ایصال ثواب کرنا بھی اچھی بات ہے۔ محفل منعقد کر کے تلاوت، نعت خوانی اور تقریر کا بندوبست کرنا بھی اچھی بات ہے۔ اچھے عالم کی تقریر سن کر لوگوں کو ہدایت ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

عرس کے موقع پر شریعت کے خلاف کام نہیں کرنا چاہیے۔ ناچ گانا بری بات ہے۔ اس موقع پر تماشا کرانا اور عورتوں کا بے پردہ گھومنا بہت بُری بات ہے۔ تلاوت، نعت اور دوسری



پانچواں باب

اخلاق اور آداب

ماں باپ کا ادب کرنا چاہیے۔ ماں باپ کا حکم ماننا چاہیے۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ماں کی خدمت کرنے سے جنت مل جاتی ہے۔ ماں باپ کا کہنا نہ ماننے والوں سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔ وہ جنت میں نہیں جاسکتے۔

ہمیں بڑوں کا ادب کرنا چاہیے۔ ہمیں چھوٹوں پر شفقت کرنی چاہیے اور ان کا خیال رکھنا چاہیے۔ ہر مسلمان کو سلام کہنا چاہیے۔ سلام کہنے میں پہل کرنا بہت اچھی بات ہے۔ ہمیں ہر کسی کی خدمت کرنی چاہیے۔ راستے میں اگر کانٹا یا کوئی تکلیف دینے والی چیز پڑی ہو تو اسے راستے سے ہٹا دینا اچھی بات ہے۔ کسی کا نقصان نہیں کرنا چاہیے۔ ہر کسی کا بھلا کرنا چاہیے۔ جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔

اچھے دوست بنانے چاہئیں۔ برے لوگوں میں نہیں بیٹھنا چاہیے۔ اچھے دوستوں میں بیٹھ کر انسان اچھا بن جاتا ہے۔ برے دوستوں میں بیٹھ کر انسان برا بن جاتا ہے۔ برے دوست بری عادتیں سکھاتے ہیں۔ ان سے دور رہنا چاہیے۔

گالی دینا بہت بری بات ہے۔ کسی کی گالی کا جواب بھی نہیں دینا چاہیے۔ چپ کر جانا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ اس سے خود ہی بدلہ لے لے گا۔

جھوٹ بولنا بھی بہت بری بات ہے۔ جھجکی نہیں کرنی چاہیے۔ چوری بھی نہیں کرنی چاہیے۔ چور آخر پکڑا جاتا ہے۔ نہ پکڑا جائے تو گناہ گار ہوتا ہے۔ حرام کھاتا ہے۔ پھر اس کی دعا بھی قبول نہیں ہوتی۔

غصہ نہیں کرنا چاہیے۔ خاص کر کے ماں باپ کے سامنے غصہ کرنا بہت ہی بری بات ہے۔ غصہ آجائے تو خاموش ہو جانا چاہیے۔ یہ غصے کو برداشت کرنے کا اچھا طریقہ ہے۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ غصے کے وقت درود شریف پڑھا جائے۔

وقت کی پابندی کرنی چاہیے۔ سونے جاگنے کا وقت، نماز کا وقت، مدرسہ جانے اور آنے کا وقت اور کھیل کود کا وقت معلوم ہونا چاہیے۔ اپنا ٹائم ٹیبل بنالینا بہت اچھی بات ہے۔ ٹائم ٹیبل بنانے میں ابوائی یا کسی بڑے سے مشورہ لینا چاہیے۔ بڑوں کا مشورہ اور نصیحت بڑے کام کی چیز ہوتی ہے۔

رات کو جلدی سو جانا چاہیے اور صبح کو جلدی اٹھ جانا چاہیے۔ پانچ وقت کی نماز پڑھنی چاہیے۔ صاف ستھرا رہنا چاہیے۔ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

ہر جائز کام سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا چاہیے۔ کھانا کھانے اور پانی پینے سے پہلے بھی بسم اللہ پڑھنی چاہیے اور بعد میں الحمد للہ پڑھنا چاہیے۔ چھینک آئے تو پھر بھی الحمد للہ پڑھنا چاہیے۔ اگر کوئی آدمی اچھا سلوک کرے تو اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے اور اسے جزاک اللہ کہنا چاہیے۔ اگر کسی سے اچھی بات سنیں یا کوئی عجیب چیز دیکھیں تو سبحان اللہ کہنا چاہیے۔

☆.....☆.....☆

چھٹا باب

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری باتیں

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

۱۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (بخاری و مسلم) اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔

۲۔ اَلطَّهْوَرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ (مسلم) پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

۳۔ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ عَالِمٍ حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

مُسْلِم (مسندِ امامِ اعظم)

۴۔ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا

وَعَلَّمَهُ (بخاری) اور دوسروں کو سکھایا۔

۵۔ اِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ (ابوداؤد) معلوم نہ ہو تو پوچھ لینا چاہیے۔

۶۔ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک مومن نہیں ہو

إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالتَّاسِ سکتا جب تک میں اسے اس کے ماں باپ، اولاد

أَجْمَعِينَ (بخاری، مسلم) اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

۷۔ اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ (ترمذی) ہر معاملے میں اللہ سے ڈرو۔

۸۔ مَنْ صَلَّى عَلَىٰ وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ جِو مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا۔ اللہ اس

عَلَيْهِ عَشْرًا (مسلم) پڑس بار درود پڑھے گا۔

۹۔ اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي میں آخری نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں

(بخاری، مسلم) بنے گا۔

۱۰۔ أَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ (ابوداؤد) لوگوں سے ان کے رتبے کے مطابق پیش آؤ۔

۱۱۔ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَبَدَنِهِ وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے

مِنْ لِسَانِهِ وَبَدَنِهِ (ترمذی، نسائی) دوسرے مسلمانوں کو خطرہ نہیں۔

۱۲۔ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ (مسلم) مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

۱۳۔ لَا يَزِيحُ اللَّهُ مَنْ لَا يَزِيحُ (بخاری، مسلم) جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

۱۴۔ لَا تُصَاحِبِ الْإِمَّوْنَا (ترمذی) ایمان والے نیک لوگوں کے پاس بیٹھا کرو۔

۱۵۔ لَا يَجِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ
کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی

أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ (مسند احمد، ابوداؤد) سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے۔

۱۶۔ لَا يَجِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُزَوَّعَ مُسْلِمًا
کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ کسی

(ابوداؤد) مسلمان کو ڈرائے۔

۱۷۔ الظُّلُمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
ظلم قیامت کے دن ظلمات ہوگا۔

(بخاری، مسلم)

۱۸۔ اَلْخَلْقُ عِیَالُ اللّٰهِ فَاحْبُبْ
مخلوق اللہ کا اہل و عیال ہے۔ اللہ کو وہ شخص

الْخَلْقِ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَحْسَنِ إِلَى سَبِّهِ زِيَادَهُ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ جِوَارِ كَالْأَهْلِ وَ

عِيَالِه (بیہقی) عیال سے اچھا سلوک کرے۔

۱۹۔ اَلتَّوَدُّدُ اِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ (بیہقی) لوگوں سے محبت رکھنا آدھی عقل ہے۔

۲۰۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى الْجَمَاعَةِ (ترمذی) اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔

۲۱۔ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةٌ لَهُ (بیہقی) جو امانت دار نہیں اس میں ایمان نہیں۔

۲۲۔ لَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ (بیہقی) جو وعدہ پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔

۲۳۔ اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلْسِ السَّوِيِّ برے ساتھی سے تنہائی بہتر ہے۔

(بیہقی)

۲۴۔ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

(بخاری، مسلم) جس سے اسے محبت ہوگی۔

۲۵۔ الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ (ابوداؤد) باہمی گفتگو امانت ہوتی ہے۔

۲۶۔ کَفَى بِالْمُرِي كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ
کسی آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے

بِكُلِّ مَا سَمِعَ (مسلم) کہ وہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان کرتا پھرے۔

۲۷۔ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غَدِيَ حرام کھا کر پلنے والا جسم جنت میں نہیں

بِالْحَرَامِ (تہقیق) جائے گا۔

۲۸۔ اتَّقِ دَعْوَةَ الْمُظْلُومِ (بخاری، مسلم) مظلوم کی آہ سے ڈر۔

۲۹۔ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ (ابوداؤد) مشرکوں کے خلاف جہاد کرو۔

۳۰۔ مَنْ تَشَبَهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ جس نے کسی قوم سے مشابہت اختیار کی

(ابوداؤد) وہ انہی میں سے ہوگا۔

۳۱۔ أَلْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ (ترمذی) جلدی شیطان کراتا ہے۔

۳۲۔ الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ حیا ایمان کا حصہ ہے۔

(بخاری، مسلم)

۳۳۔ إِنْ مِنْ أِشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنَّ یہ قیامت کی ایک نشانی ہے کہ لوگ مسجدوں

يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ (ابوداؤد) میں چودھری بنیں گے۔

۳۴۔ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ خُجْرٍ مومن ایک سوراخ میں سے دوبار ڈنگ نہیں کھاتا۔

وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ (بخاری، مسلم)

۳۵۔ أَرْهَضْ فِي الدُّنْيَا يُجَبِّكَ دُنیا سے بے رغبت ہو جا اللہ تجھ سے

اللَّهُ وَأَرْهَضْ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ محبت کریگا۔ اور لوگوں سے لالچ نہ رکھ

يُجَبِّكَ النَّاسُ (ترمذی، ابن ماجہ) لوگ تجھ سے محبت کریں گے۔

۳۶۔ لَا تَسْتَبُوا الْأَمْوَاتَ (بخاری) مُردوں کو گالیاں مت دو۔

۳۷۔ مَنْ صَمَتَ نَجَا (مسند احمد، ترمذی) جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔

۳۸۔ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ جس نے کسی کی موت پر اپنا منہ پیٹ لیا

وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى اور کپڑے پھاڑ لیے اور جاہلانہ

الْجَاوِلِيَّةَ (بخاری، مسلم) چیخ پکار کی وہ ہم میں سے نہیں۔

۳۹۔ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ اللہ کو سب سے زیادہ وہ عمل پسند ہے جو ہمیشہ

أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ (بخاری، مسلم) کیا جائے خواہ وہ عمل تھوڑا سا ہو۔

۴۰۔ طُوبَى لِمَنْ رَأَى طُوبَى اسے خوشخبری ہو جس نے مجھے دیکھا۔

سَبْعَ مَرَّاتٍ لِمَنْ لَمْ يَرِنِ اور اسے سات بار خوشخبری ہو جس نے مجھے

وَأَمَّنْ بِي (مسند احمد) نہیں دیکھا مگر پھر بھی مجھ پر ایمان لے آیا۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

☆.....☆.....☆

WWW.NAFSEISLAM.COM